البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

30 ستمبر 2023ء کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

حالیہ دنوں میں پاکستان کو درپیش چیلنجز نمایاں رہے ہیں۔ بیرونی محاذ بنیادی طور پر اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور قرضوں کی ادائیگی سے متاثر ہوا، جس کی وجہ سے ملکی معیشت پر شدید دباؤ پڑا، سیاسی بے یقینی کی وجہ سے معیشت پر دباؤ مزید بڑھ گیا۔ ان عوامل کی وجہ سے معیشت میں مجموعی طور پر سست روی پیدا ہوئی۔

پاکستان میں افراط زر کی شرح نے مئی 2023 میں 38 فیصد کی بلند ترین سطح کو چھوا جبکہ جون 2023 سے اس میں کمی آنا شروع ہوئی، جب یہ 29.4 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ تاہم ستمبر 2023 میں افراط زر کی شرح ایک بار پھر بڑھ کر 31.4 فیصد ہوگئی، جس کی بنیادی وجہ ایندھن اور توانائی کی قیمتوں میں اضافہ تھا۔

اگست 2023 میں ملک کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (CAD) 160 ملین ڈالر رہا، جو جولائی 2023 میں 775 ملین ڈالر تھا۔ مجموعی طور پر جولائی تا اگست 2023ء کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (CAD) 935 ملین ڈالر رہا، جو جولائی تا اگست 2022ء کے دوران 2,035 ملین ڈالر تھا، 54 فیصد کی اس نمایاں کمی کی وجہ درآمدی پابندیوں کا نفاذ اور معاشی سست روی تھی۔

جون 2023 میں آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے کے بعد سے پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا ہے اور اکتوبر 2023 کی ابتداء میں یہ 13 بلین ڈالر تک پہنچ چکے تھے۔ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 7.6 بلین ڈالر جبکہ کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر 5.4 بلین ڈالر ہوگئے۔ ستمبر 2023 کے آغاز پر 307 روپے فی امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح کو چھونے کے بعد سے پاکستانی روپے کی قدر میں اضافہ ہوا ہے۔ ستمبر 2023 کے اختتام پر شرح تبادلہ 287.7 روپے فی امریکی ڈالر تھی۔

ستمبر 2023 میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے پالیسی ریٹ 22 فیصد کو برقرار رکھا گیا۔ یہ فیصلہ افراط زر میں کمی کے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔

مالیاتی جھلکیاں

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 ستمبر 2023 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2022 (آڈٹ شدہ)	نمو
ڈپازٹس	190.6 بلین روپے	185.0 بلین روپے	↑ 3.0%
سرمایہ کاری	121.3 بلین روپے	109.9 بلین روپے	↑ 10.4%
فنانسنگ ۔ خالص	78.2 بلین روپے	86.1 بلین روپے	↓ (9.2%)
مجموعی اثاثے	248.4 بلین روپے	233.7 بلین روپے	↑ 6.3%
ایکویٹی	17.1 بلین روپے	14.6 بلین روپے	↑ 17.1%
کیپیٹل ایڈیکوئیسی ریشو (CAR)	19.61%	15.80%	↑ 3.81%

نفع ونقصان اکاؤنٹ	جنوری تا ستمبر 2023 (ملین	جنوری تا ستمبر 2022 روپے)	فرق
فنانسنگ ،سرمایہ کاری اور پلیسمنٹس سے حاصل شدہ منافع / ریٹرن	26,685	17,006	57%
ڈپازٹس پر ریٹرن اور دیگر خرچ شدہ واجبات	(17,007)	(11,199)	52%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**9,678**	**5,807**	**67%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	744	729	2%
زرمبادلہ سے آمدنی	533	712	(25%)
سیکورٹیز سے منافع ۔خالص	27	21	29%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدنی	16	31	(48%)
مجموعی دیگر آمدنی	**1,320**	**1,493**	**(12%)**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(5,722)	(4,843)	18%
آپریٹنگ منافع	**5,276**	**2,457**	**115%**
پروویژن	(733)	(579)	26%
قبل از ٹیکس منافع	**4,543**	**1,878**	**142%**
ٹیکسیشن	(1,957)	(734)	167%
بعد از ٹیکس منافع	**2,586**	**1,144**	**126%**

مالیاتی کارکردگی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 30 ستمبر 2023ء کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے دوران بینک نے اچھی شرح نمو حاصل کی۔ بینک کی توجہ کارکردگی میں اضافے اور اہم مالیاتی اشاریوں کو مستحکم کرنے پر مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹس ستمبر 2023 میں 190.6 بلین روپے پر بند ہوئے جو گزشتہ سال 185.1 بلین روپے ریکارڈ کیے گئے تھے۔اس عرصے کے دوران کرنٹ اکاؤنٹس کو متحرک کرنے پر توجہ مرکوز رہی، جو 46 فیصد اضافے کے ساتھ 55.6 بلین روپے ہو گئے، جو دسمبر 2022ء میں 38.2 بلین روپے تھے۔

بینک کے سرمایہ کاری پورٹ فولیو میں دسمبر 2022ء سے 10 فیصد اضافہ ہوا ہے اور 30 ستمبر 2023ء کو یہ 121.3 بلین روپے کی سطح

پر تھا۔ ستمبر 2023ء میں فنانسنگ پورٹ فولیو 78.2 بلین روپے تھا، جس میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 9 فیصد کمی واقع ہوئی ہے، جس کی بنیادی وجہ اپنی فنانسنگ بک بنانے میں بینک کی جانب سے اختیار کردہ محتاط حکمت عملی تھی۔

نفع ونقصان اکاؤنٹ میں بینک کی جانب سے حاصل کردہ خالص منافع میں 67 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 9,678 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 5,807 ملین روپے تھا۔ دیگر آمدنی گزشتہ سال کے اسی عرصے کے 1,493 ملین روپے کے مقابلے میں کم ہو کر 1,320 ملین روپے رہی، جس کی بنیادی وجہ زیر جائزہ مدت کے دوران زرمبادلہ کی آمدنی میں کمی تھی۔

30 ستمبر 2023ء کو ختم ہونے والی مدت کے دوران بینک نے 2,586 ملین روپے کا نمایاں خالص منافع ریکارڈ کیا، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 126 فیصد زیادہ ہے۔ بینک نے اپنے کیپٹل ایڈیکوئسی ریشو (CAR) اور کم از کم کیپٹل ریکوائرمنٹ (MCR) پر عملدرآمد کیا۔ بینک کا CAR، 30 ستمبر 2023 کو 19.61 فیصد ریکارڈ کیا گیا جبکہ 31 دسمبر 2022ء کو یہ 15.80 فیصد تھا۔ CAR میں اضافہ بنیادی طور پر 2023 کے دوران زائد منافع اور اپنے رسک ویٹڈ اثاثوں کے انتظام وانصرام کے حوالے سے بینک کی محتاط حکمت عملی کی وجہ سے ہوا۔

انتظامی اخراجات میں 18 فیصد اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ 2023ء میں افراط زر کا دباؤ بنا۔ بینک ایک منظّم کاسٹ مینجمنٹ حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور کاروباری ہم آہنگی کو بڑھا رہا ہے۔

زیر جائزہ مدت کے دوران بینک نے 732 ملین روپے کی اضافی فراہمی (Incremental Provision) ریکارڈ کی اور اپنے اثاثوں کے معیار کو مزید مستحکم کیا ہے۔ بینک غیر فعال اکاؤنٹس کی بحالی کے لئے سرگرمی کے ساتھ کام کر رہا ہے اور ان کی بحالی کے لئے پر امید ہے، جس سے بینک کے منافع میں مزید بہتری آئے گی۔

بینک نے فی حصص آمدنی (EPS) 1.88 روپے فی حصص ریکارڈ کی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 0.83 روپے فی حصص ریکارڈ کی گئی تھی۔

مستقبل کا منظر نامہ

اگرچہ مالی سال 2023ء ایک چیلنجنگ سال رہا لیکن حکومت مختلف سخت فیصلوں اور استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے ذریعے بیرونی اور مالی شعبوں کی پائیداری کو یقینی بنانے میں کامیاب رہی۔ مالی سال 2024 میں حکومت کسان پیکج، صنعتی معاونت، برآمدات کے فروغ، آئی ٹی سیکٹر کی حوصلہ افزائی اور وسائل کو متحرک کرنے جیسے مختلف اقدامات کے ذریعے 3.5 فیصد کی بلند شرح نمو حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

زیادہ اور پائیدار اقتصادی ترقی کے حصول کے لیے دانشمندانہ اور موثر معاشی فیصلوں، سیاسی و معاشی بے یقینی کے خاتمے اور دوستانہ معاشی پالیسیوں کے تسلسل کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ کی خاطر خواہ فنانسنگ کی بھی ضرورت ہوگی۔ آئی ایم ایف کی جانب سے اسٹینڈ بائی انتظامات

کی منظوری اور دیگر دو طرفہ و کثیر الجہتی ذرائع سے سرمائے کی آمد سے میکرو اکنامک ماحول کی مزید بہتری اور معاشی اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد کی بحالی کی راہ ہموار ہو گی۔

دریں اثنا، بینک محتاط رویہ اپنانا جاری رکھے گا، ممکنہ حد تک زیادہ سے زیادہ لیکویڈیٹی برقرار رکھے گا اور اس غیر معمولی وقت میں اسپانسرز اور ڈپازٹرز کے سرمائے کا تحفظ کرے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر، VIS نے طویل مدتی درجہ بندی کو '+A' اور قلیل مدتی درجہ بندی کو "A-1" پر برقرار رکھا ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کی جانب سے مسلسل رہنمائی اور تعاون پر، پُر خلوص اظہار تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین، شیئر ہولڈرز اور کاروباری شراکت داروں کا بھی ان کی جانب سے مسلسل سرپرستی اور اظہار اعتماد پر اور اپنے عملے کے ارکان کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

----------------	--------------------
محمد عاطف حنیف	ڈاکٹر جہاد النقلہ
چیف ایگزیکٹو آفیسر	چیئرمین

26 اکتوبر 2023ء

کراچی